© rasailojaraid.com

کے چھوٹے بیٹے تھے اور نہایت باصلاحیت نوجوان تھے۔

○ **حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ کی بیٹی کی رحلت:** جامعہ خیر المدارس کے بانی حضرت مولانا خیر محمد جالندھری رحمہ اللہ کی بیٹی، مولانا محمد علی جالندھری مرحوم کی بہو، قاری محمد حنیف جالندھری، جناب قمر الحق قمر اور مولوی نجم الحق صاحب کی پھوپھی صاحبہ ۲ دسمبر ۱۹۹۶ء کو رحلت فرما گئیں۔ مرحومہ نہایت عابدہ و زاہدہ خاتون تھیں اور اپنے جلیل القدر والد ماجد کے نقش قدم پر عمل پیرا تھیں۔

سید احسان علی شاہ مرحوم: ملتان سے ہمارے دیرینہ کرم فرما، سید احسان علی شاہ ۱۹ دسمبر ۱۹۹۶ کو انتقال کر گئے۔ مرحوم کے ایک بھائی سید ثمر علی شاہ مرحوم دو ماہ قبل مسجد الخیر ملتان میں دہشت گردوں کی فائرنگ کے دوران شہید ہو گئے تھے۔

○ **جناب عبدالطیف خالد چیمہ کے چچا جناب محمد صدیق کی رحلت:** مجلس احرار اسلام کے مرکزی رہنما جناب عبداللطیف خالد چیمہ کے چچا، محترم چودھری محمد صدیق صاحب ۲۱ دسمبر کی شام چیچہ وطنی میں انتقال کر گئے۔

پروفیسر محمد عباس نجمی کو صدمہ: ہمارے رفیق فکر اور دیرینہ مہربان، محترم پروفیسر محمد عباس نجمی اور جناب پروفیسر محمد عاصم ندیم کی پھوپھی صاحبہ گزشتہ دنوں چیچہ وطنی میں انتقال کر گئیں۔

چیچہ وطنی سے ہی احرار کارکن رانا قمر الاسلام (حال مقیم سعودی عرب) کے بھائی رانا تنویر الاسلام کی خوشدامن اور روزنامہ پاکستان کے نمائندہ رانا عبداللطیف کی والدہ ماجدہ انتقال کر گئیں۔

○ **جناب محمد شفیق صاحب کو صدمہ:** لاہور سے ہمارے کرم فرما محترم محمد شفیق صاحب کے بھائی محمد سعید صاحب انتقال کر گئے۔

○ **حضرت قاری محمد اسمٰعیل نقشبندی کی رحلت:** برصغیر پاک و ہند کے معروف روحانی پیشوا مولانا الحاج القاری حافظ محمد موسیٰ نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ کے جانشین پیر طریقت مولانا قاری محمد اسماعیل نقشبندی ۸ دسمبر کو ۲ بجے شب انتقال کر گئے۔ مرحوم دار العلوم موسویہ نقشبندیہ جلال پور پیروالہ کے مدیر اعلیٰ، قاری محمد یعقوب نقشبندی، طائف میں مقیم قاری حافظ رشید احمد نقشبندی، مدینہ منورہ میں قیام پذیر قاری حسین علی نقشبندی موسوی کے بڑے بھائی، مجلس احرار اسلام جلال پور کے رہنما محمد عبدالرحمٰن جامی نقشبندی، قاری عبدالرحیم فاروقی کے ماموں تھے۔ وہ اپنی زندگی میں روحانی علم و فیض سے بھٹکی ہوئی انسانیت کو علم ہدایت کا درس دیتے رہے۔ مرحوم کی نماز جنازہ میں ہزاروں مریدین، متوسلین خلفاء اور سیاسی سماجی افراد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ ابن امیر شریعت مولانا قاری حافظ سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم نے پڑھائی۔ انہیں دار العلوم موسویہ نقشبندیہ میں اپنے والد گرامی حضرت حافظ محمد موسیٰ نقشبندی کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔ قاری محمد اسماعیل نقشبندی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنے سوگواران میں ایک بیوہ، آٹھ بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے بڑے بیٹے مولانا حافظ محمد قاسم موسوی کو ان کا روحانی جانشین قرار دیا گیا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

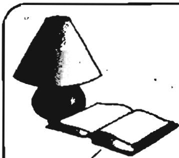

حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لئے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے۔

تبصرہ نگار: سید کفیل بخاری

کتاب: شانِ صحابہ رضی اللہ عنہم — مرتب: مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی

ضخامت: ۱۲۸ صفحات: قیمت: ۴۰ روپے علاوہ ڈاک خرچ — ناشر: دارالاشاعت، مدنی روڈ، اٹک شہر

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا سب سے بڑا شرف یہ ہے کہ اللہ جل شانہ نے انہیں رحمۃ اللعالمین ﷺ کی معیت اور صحبت سے سرفراز فرمایا۔ اس قدسی صفت جماعت کو زمانی اور مکانی دونوں معیتیں نصیب ہوئیں۔ خود نبی کریم ﷺ کے ارشاد کے مطابق "اللہ نے انہیں میرے لیئے چن لیا" قرآن کریم میں تقریباً ساڑھے چار سو آیات صحابہ کرام سے متعلق ہیں۔ اللہ جل شانہ نے انہی کے ایمان و عمل کو حجت کے طور پر پیش کیا ہے اور انہیں معیارِ حق قرار دیا ہے۔

زیر نظر کتاب میں حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ نے نہایت سادہ اور سلیس انداز میں فضائل و مناقب اور خصائل صحابہ کرام رضی اللہ عنہم جمع کئے ہیں۔ خوبی یہ ہے کہ ۳۴ عنوانات قرآنی آیات سے مدلل و مزین ہیں۔ تشریح و تفصیل کے لیئے احادیث رسول ﷺ سے استفادہ کیا گیا ہے۔ ابتداء میں "نفاق کی تشریح" کے زیر عنوان قرآن کریم میں منافقین کی مذکور نشانیوں کو بیان کیا گیا ہے تاکہ سبائی اور رافضی پروپیگنڈے سے مرعوب و متاثر مسلمان، مومن اور منافق میں تمیز کر سکیں۔

کتاب کے آخر میں "ارشادات قرآنی کا خلاصہ" کے زیر عنوان صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی شان میں وارد آیات قرآنی مع ترجمہ درج کی گئی ہیں۔

حضرت قاضی صاحب مدظلہ کی مرتب کردہ یہ مختصر کتاب انتہائی اہم، جامع اور لائق مطالعہ ہے۔ عصر حاضر کے فتنوں میں "ناقدین صحابہ" کا فتنہ نہایت خطرناک ہے اور اس کی فتنہ سامانیوں کے سدباب کے لیئے کتاب اپنی مثال آپ ہے۔

"انوار الحدیث"

افادات: حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی — مرتبہ: محمد عثمان غنی ..... ضخامت: ۲۷۲ صفحات

طبع اول: ربیع الاول ۱۴۱۷ھ بمطابق جولائی ۱۹۹۶ء — ہدیہ: ۱۶۰/۰۰ روپے — ناشر: دارالارشاد مدنی روڈ اٹک شہر

حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی مدظلہ گزشتہ چھتیس برس سے واہ کینٹ میں درس حدیث کے ذریعے مسلمانوں کو دعوت دین دے رہے ہیں۔ آپ کے ان دروس کو جناب عثمان غنی مرتب کر کے شائع کر رہے ہیں۔

(بقیہ ص ۱۸ پر دیکھیں)

© rasailojaraid.com